نام کتاب .... اَلْعَقَائِدُ الْمَاتُرِیْدِیَّةُ فِیْ شَرْحِ الْعَقَائِدِ النَّسَفِیَّةِ (المعروف) شرح عقائد نسفی

مؤلف .... امام نجم الدین ابو حفص عمر بن محمد نسفی رَحِمَهُ اللّٰهُ تعالٰی

مترجم و شارح .... علامہ ابو عاصم غلام حسین ماتریدی مدَ ظِلّہ

کمپوزنگ .... محمد سعید احمد قادری سَلَّمَهُ اللّٰهُ تعالٰی (فیصل آباد)

تخریج و نظر ثانی .... مولانا محمد ریاض احمد سعیدی

باہتمام .... قاری غلام مصطفٰی صاحب سَلَّمَهُ اللّٰهُ تَعالٰی

سال طباعت دوم .... جنوری 2009

سال طباعت سوم .... جون 2015

صفحات 472

قیمت ....

ملنے کے پتے

اہل السنہ پبلی کیشنز ...... شاندار بیکری والی گلی، منگلہ روڈ، دینہ، جہلم

مکتبۃ المصطفٰی .... 8 کاسل سٹریٹ (BB9 5HN) برائر فیلڈ، لنکا شائر۔ انگلینڈ

مکتبہ اسلامیہ .... مصطفٰی منزل، ۸۵ بی بلاک کشمیر کالونی، جہلم۔ پاکستان

مولانا شہباز احمد.......... جامعۃ النور آسٹن، انڈر لائن، مانچسٹر، برطانیہ

احمد بک کارپوریشن راولپنڈی 051-5558320

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے۔

قَالَ اَهْلُ الْحَقِّ حَقَائِقُ الْاَشْيَاءِ ثَابِتَةٌ.

(امام ابو حفص عمر بن محمد النسفی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ) اہل حق ۱ نے فرمایا ہے کہ چیزوں کی حقیقتیں ثابت ہیں۔

شرح: ۱ اہل حق سے مراد اہل سنت و جماعت ہیں۔ اَیْ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ. (۱) چونکہ اہل سنت و جماعت جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک حق ہیں اس کو دلائل و براہین سے ثابت کرتے ہیں اس لئے ان کو اہل حق کہا جاتا ہے اور اسی لئے ان کی پیروی کی جاتی ہے۔

شرح عقائد کے حاشیہ میں ہے:

وَهُمُ الَّذِيْنَ يُثْبِتُوْنَ مَا هُوَالْحَقُّ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالْبَرَاهِيْنِ وَهُمْ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَاِنَّمَا عُبِّرَ عَنْهُمْ بِاَهْلِ الْحَقِّ تَرْغِيْبًا لِلْاِقْتِدَاءِ بِهِمْ. (۲)

اور وہ براہین کے ساتھ اس چیز کو ثابت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک حق ہوتی ہے اور وہ اہل سنت و جماعت ہیں انہیں اہل حق کے ساتھ تعبیر کیا گیا ہے تاکہ ان کی اقتداء کے لئے ترغیب دلائی جاسکے۔

اہل سنت و جماعت کو اہل حق سے تعبیر کرنے سے اشارہ اس طرف ہے کہ ان کی اقتداء کی ترغیب دی جائے کیونکہ وہ خود حق بات کی پیروی کرتے ہیں خیال رہے اہل سنت سے مراد ائمہ اربعہ کی پیروی کرنے والے ہیں یعنی حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی۔

(۱) النبراس: ۳۵ (۲) شرح العقائد النسفية: ۸ حاشية ۱۳

اَلْــحَــقُّ: لفظ حق سے مراد ایسا حکم ہے جو واقع کے مطابق ہو اور اس کا اطلاق اقوال، عقائد، ادیان اور مذاہب سب پر ہوتا ہے باعتبار ان چیزوں کے حق پر مشتمل ہونے کے۔ اور حق کے مقابل باطل ہوتا ہے۔ (۱)

نیز لفظ حق کا اطلاق قرآن مجید اور ذات تعالیٰ پر بھی ہوتا ہے جس طرح حق کے مقابل باطل ہے اسی طرح اہل حق کے مقابل اہل باطل ہوتے ہیں مگر غلبہ اہل حق کو ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿لِيُحِقَّ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۞﴾ [الانفال ۸:۸]

تا کہ حق کو ثابت کر دے اور ناحق کو باطل کر دے اگر چہ مجرم برا مانیں۔

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۞﴾ (۲)

اور فرمایئے حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا بے شک باطل کو نابود ہونا ہی تھا۔

حدیث مبارکہ میں ہے کہ جھوٹے لوگ حق والوں پر غالب نہیں آئیں گے۔

حَقَائِق: حقیقت کی جمع ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں:

تمام چیزوں کی حقیقتیں واضح اور ثابت ہیں۔ تمام عقائد اور احکام کی بنیاد صرف اس عقیدے پر ہے کہ ہر چیز کی ایک حقیقت ہے اور یہ حقیقت کسی کے علم میں آنے یا اعتقاد کرنے پر موقوف نہیں اور محض وہم وخیال پر بھی دار و مدار نہیں رکھتیں جس طرح کہ پانی حقیقت میں پانی ہے اور آگ حقیقت میں آگ ہی ہے اور یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ آگ کو پانی تصور کر لیا جائے یا پانی کو آگ پر محمول کر لیا جائے تو اس وہم، عقیدہ یا خیال سے ان اشیاء کی حقیقتیں بدل

(۱) شرح العقائد النسفیۃ: ۸ (۲) بنی اسرائیل ۱۷:۸۱